منقبت بی بی فاطمہ زہراؑ

سنو شان سنو زہرا کی سنو شان سنو زہرا کی
یہ عصمت کی ملکہ ہے کونین کی ہے شہزادی

چادر ہے تطہیر اسی کی
جنت ہے جاگیر اسی کی
جسے عرش کہا جاتا ہے وہ مسند ہے زہرا کی

نبیوں کے سردار کی جاں ہے
گیارہ اماموں کی یہ ماں ہے
اور عرشِ بریں پر اسکی حیدر سے ہوئی ہے شادی

دین خدا کو اس نے پالا
اسکا نصب ہے ایسا اعلی
خود آسیہ مریم حوا ہیں اس پہ صدقے واری

خالی کر کے اپنی جھولی
جس نے بھر دی دین کی جھولی
ہے نام خدیجہ جسکا یہ بیٹی ہے اُس ماں کی

صورت میں اللہ کی رحمت
کرتی ہے تعظیم نبوت
اُسکی ہر بات مشیعت ہر فیصلہ ہے قرآنی

کہتے ہیں گلزار یہ سارے
سچی ہے یہ بات بھی پیارے
اُسے باغِ جناں نہیں ملتا جو زہرا سے ہے باغی

کیا عقلوں پہ آئی تباہی
اُس بی بی سے مانگی گواہی
جسکا صدقہ بھی رگوں میں بھر دیتا ہے سچائی

صحرائی ہو یا ہو آبی
کوئی صحابی ہو یا وہابی
وہ دوزخ میں جائیگا جس نے بھی بات نہ مانی

رضواں درزی بنکے آئے
پتھر بھی گوہر بن جائے
وہ حکم نہیں ٹل سکتا جو حکم دے آقازادی